اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی آپ اس کو پڑھا کیجیے اور نماز کی پابندی کیجیے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ؕ وَلَذِکْرُ

بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا

اللّٰہِ اَکْبَرُ ؕ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا

ذکر (یاد) سب سے بڑا ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتے ہیں۔ اور

تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ

اہل کتاب کے ساتھ مباحثہ نہ کرو مگر بہت موزوں طریقے سے

اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ

سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے زیادتی کریں، اور یوں کہو کہ ہم اس (کتاب) پر بھی ایمان رکھتے

اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُکُمْ

ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود

وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَکَذٰلِکَ اَنْزَلْنَآ

ایک ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے آپ پر

اِلَیْکَ الْکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ

کتاب نازل فرمائی۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں

بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا یَجْحَدُ

اور بعض اُن لوگوں (مشرکوں) میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیات کے ساتھ

بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْکٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا کُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ

کافروں کے علاوہ کوئی (ضد سے) انکار نہیں کرتا۔ اور آپ اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں

قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ

پڑھتے تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتے تھے ایسا ہوتا تو یہ ناحق شناس

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٤٨﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ

لوگ شک کرتے۔ بلکہ یہ بہت روشن دلیلیں ہیں، جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے

اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾

ان کے سینوں میں (محفوظ) ہیں اور ہماری آیات کا صرف ظالم لوگ ہی (ضد سے) انکار کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا

اور یہ لوگ کہتے ہیں ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے نشانی (معجزہ) کیوں نہیں نازل ہوتی فرما دیجیئے کہ بے شک

الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ اَوَلَمْ

نشانیاں (معجزات) تو اللہ کے پاس ہیں اور بے شک میں تو صرف ایک صاف صاف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ کیا ان

يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ

لوگوں کو یہ بات کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی جو ان کو سنائی جاتی رہتی ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ ع ٥ ١٧

بے شک اس میں ایمان والوں کے لیئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي

فرما دیجیئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہیں وہ جانتے ہیں جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا

اور زمین میں ہے جو لوگ باطل (جھوٹ) پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا

بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

انکار کرتے ہیں، وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیئے

بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب

الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾

آ چکا ہوتا اور وہ (عذاب) ان پر اچانک آ پہنچے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ

یہ لوگ آپ سے جلدی عذاب کا تقاضا کرتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ دوزخ کافروں کو

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ

گھیر لینے والی ہے۔ جس دن اُن کو عذاب ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

نیچے سے ڈھانک لے گا اور وہ (اللہ) کہے گا جو کام تم کرتے تھے (اب ان کا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِيْ

مزہ) چکھو۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک میری زمین

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ

بہت فراخ ہے سو صرف میری ہی عبادت کرو۔ ہر متنفس موت کا

الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مزہ چکھنے والا ہے پھر تم کو ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

اور نیک کام کرتے رہے ہم ضرور ان کو جنت کے بالاخانوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ

جگہ دیں گے جن کے تابع نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (نیک) کام کرنے والوں

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

کا کیا خوب بدلہ ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ

بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی غذا اٹھا کر نہیں پھرتے

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾

اللہ ہی ان کو رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی اور وہ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى

اور سورج اور چاند کو کس نے کام میں لگا رکھا ہے تو یہی کہیں گے کہ وہ اللہ ہے تو پھر یہ کہاں

يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ

الٹے جا رہے ہیں؟ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتے ہیں روزی فراخ کر

عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾

دیتے ہیں اور (جس کے لئے چاہیں) اسے تنگ کر دیتے ہیں۔ بے شک اللہ ہی ہر چیز سے واقف ہیں۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا

اور اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو

بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ قُلِ

اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ فرمایا؟ تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ (تو) فرمائیے کہ سب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع وَمَا هٰذِهِ ع

خوبیاں اللہ کے لئے ہیں بلکہ ان میں اکثر سمجھتے نہیں۔ اور یہ دنیا کی

وقف لازم

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

زندگی کیا ہے یہ تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور بے شک اصل زندگی (کا مقام) تو

لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا

آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔ پھر جب یہ کشتی (پانی کی سواری) میں

فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬

سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں (اور) خالص اُسی کی عبادت کرتے ہیں (یعنی خالص اعتقاد سے

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا

پکارتے ہیں) پھر جب وہ ان کو بچا کر خشکی پر لے آتے ہیں تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ہم نے جو

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

نعمت ان کو بخشی اس کی ناقدری کرتے ہیں اور (کچھ روز) فائدہ اٹھالیں سو بہت جلد ان کو معلوم ہو جائے گا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے حرم کو امن والا بنایا ہے اور اس کے گردونواح

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ

سے لوگ اُچک لیئے جاتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ باطل (جھوٹ) پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی

اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

جھوٹ گھڑے یا جب حق (سچی بات) اس کے پاس پہنچے تو اس کو جھٹلا دے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ

کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو لوگ ہمارے لیئے

جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

مشقت برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھا دیں گے۔ اور بے شک اللہ

لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

خلوص والوں کے ساتھ ہیں۔

ایاتها ٦٠ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ٦

آیات ٦٠ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی سورۂ روم رکوع ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ لا فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ

الٓمّٓ۔ رومی مغلوب ہوگئے۔ نزدیک کے ملک (علاقے) میں اور اپنے

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ لا فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ ۵

مغلوب ہونے کے بعد عنقریب وہ غالب آ جائیں گے۔ چند ہی سالوں میں۔

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ

پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے۔ اور اس روز مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ لا بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

خوش ہو جائیں گے اللہ کی مدد سے۔ وہ جس کو چاہیں مدد دیتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ لا وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

غالب (اور) مہربان ہیں۔ اللہ نے اس کا وعدہ فرمایا ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ

نہیں فرماتے ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یہ لوگ صرف دنیا کی

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ
زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے
هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا
بے خبر ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کسی
بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
حکمت ہی سے اور ایک معیاد معین کے لیئے پیدا فرمایا ہے۔ اور بے شک بہت سے آدمی
بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
اپنے پروردگار کے ملنے سے منکر ہیں۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے
الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
پھرے نہیں تو (جس میں) دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام
قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ
کیا ہوا۔ وہ ان سے قوت میں بھی بڑھے ہوئے تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور جتنا انہوں
وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
نے اس کو آباد کر رکھا ہے اس سے زیادہ انہوں نے اس کو آباد کیا تھا اور ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر نشانیاں
بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
(معجزات) لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسے نہ تھے کہ ان پر زیادتی کرتے بلکہ وہی
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ
اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر ایسے لوگوں کا انجام جو برائی

أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا

کرتے تھے بُرا ہی ہوا اس لیئے کہ اللہ کی نشانیوں کو جھٹلاتے تھے اور ان کا

بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ مخلوق کو پہلی بار بھی پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو

ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

دوبارہ پیدا فرمائیں گے پھر تم ان کے پاس لائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ

گناہگار ناامید ہو جائیں گے۔ اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا

شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ

سفارشی نہ ہو گا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔ اور جس روز

تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا

قیامت قائم ہو گی اس روز سب آدمی جُدا جُدا ہو جائیں گے۔ تو جو لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ

ایمان لائے تھے اور نیک کام کرتے رہے تھے وہ لوگ تو باغ میں

يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

مسرور ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو

وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾

اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تھا تو وہی لوگ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو تو اللہ کی پاکی بیان کیا کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

اور اسی کی حمد ہوتی ہے تمام آسمانوں اور زمین میں

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور بعد زوال کے اور ظہر کے وقت۔ وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتے ہیں

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

اور بے جان کو جان دار سے باہر لاتے ہیں اور زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد

مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ

ع ۵ / ۲

زندہ فرماتے ہیں اور اسی طرح تم لوگ (بھی) نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

اور اس کی نشانیوں (تصرفات) میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیئے تمہاری ہی جنس میں سے بیبیاں پیدا

لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ

فرمائیں تا کہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تمہارے (میاں بیوی کے) درمیان محبت اور ہمدردی پیدا فرمائی۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ

جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں یقیناً ان کے لیئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اس کی

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا فرمانا ہے اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا

وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ

الگ الگ ہونا ہے۔ بے شک اس میں دانشمندوں کے لیئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اس

اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ

کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن میں سونا، لیٹنا ہے اور اس کے فضل (روزی) کا

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

تلاش کرنا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیئے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو بجلی دکھاتے ہیں جس میں ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی

وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ

اور وہی آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

زندہ کر دیتے ہیں۔ یقیناً اس میں عقل والوں کے لیئے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ

پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لیئے) آواز دیں گے

اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تو تم جھٹ سے نکل پڑو گے۔ اور جتنے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

میں موجود ہیں، سب اُسی کے تابع ہیں۔ اور وہی ہے جو خلق کو اول بار

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ

پیدا فرماتا ہے پھر وہی اُسے دوبارہ پیدا فرمائے گا اور وہ اُس کے لیئے زیادہ آسان ہے۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی شان اعلیٰ ہے

ع ۳ ۸ ۶ الربع وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ

اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ (اللہ) تمہارے ہی حالات میں سے تمہارے لیئے ایک مثال

اَنْفُسِكُمْ ۗ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

بیان فرماتے ہیں۔ کیا تمہارے غلاموں میں سے کوئی شخص

مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

اُس مال میں جو ہم نے تم کو دیا ہے شریک ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں جن کا تم

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

اس قدر خیال کرو جیسا اپنے آپس کا خیال کرتے ہو ہم اسی طرح عقل والوں کے لیئے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ

صاف صاف دلائل بیان فرماتے ہیں۔ بلکہ ظالموں نے بنا دلیل اپنے

ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِىْ

خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ جس کو اللہ گمراہ کرے

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

تو اس کو کون راہ پر لائے اور ان (ظالموں) کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۗ فِطْرَتَ اللّٰهِ

تو تم ایک طرف کے (یکسو) ہو کر دین پر سیدھا رُخ کیئے چلے جاؤ۔ اللہ کی فطرت کو

الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۗ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ

جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے (اختیار کیئے رہو)۔ اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تبدیلی

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہیں ہوتی (یعنی نہ کرنا چاہیے) یہی سیدھا دین ہے ولیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا

نہیں جانتے۔ اُسی کی طرف رجوع کیئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ ﴿۳۱﴾ مِنَ

قائم رکھو اور مشرکوں میں سے مت ہونا (کسی طرح کا شرک مت کرو)۔ جن

الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ

لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے ہر

حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ

گروہ اپنے اس طریقہ پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ

تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہوئے پکارتے ہیں پھر

اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

جب وہ ان کو اپنی طرف سے عنایت (کا مزہ) چکھا دیتے ہیں تو ان میں سے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ

کچھ لوگ اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کی ناشکری

فَتَمَتَّعُوْا ۟ وقفة فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ

کریں سو (چند روز) فائدہ اٹھا لو پھر تم کو جلدی معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے ان پر

سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

کوئی (ایسی) دلیل نازل فرمائی ہے کہ وہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے؟

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ

ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اُن کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ ناامید ہو کر

يَقْنَطُوْنَ ۞٣٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

رہ جاتے ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ جس کے لیئے چاہتے ہیں رزق

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

فراخ فرما دیتے ہیں اور (جس کے لیئے چاہیں) کم کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے

يُّؤْمِنُوْنَ ۞٣٧ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

لیئے (بہت) نشانیاں ہیں۔ پس قرابت دار کو اس کا حق دیا کرو اور مسکین اور مسافر کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ

بھی۔ یہ ان لوگوں کے لیئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور

اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞٣٨ وَمَآ اٰتَيْتُمْ

ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو چیز تم اس غرض سے دو گے

مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا

کہ وہ لوگوں کے مال میں پہنچ کر زیادہ ہو جائے (سُود) تو اللہ کے نزدیک (اس میں)

عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ

بڑھوتری نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو

اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۞٣٩ اَللّٰهُ الَّذِىْ

ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند، سہ چند کرنے والے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط

تم کو پیدا فرمایا پھر تم کو رزق عطا فرمایا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو زندہ کرے گا۔

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے

ع ۴ شَيْءٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ

کچھ بھی کر سکے وہ (اللہ) پاک ہے اور ان کے شرک سے برتر ہے۔ لوگوں کے اعمال کے

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ

باعث خشکی اور دریا میں فساد پھیل رہا ہے

لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

تاکہ وہ (اللہ) ان کو ان کے بعض اعمال (کا مزہ) چکھائیں، عجب نہیں کہ وہ باز آ جائیں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فرما دیجیئے زمین میں پھرو تو دیکھو جو پہلے ہو گزرے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ط كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾

ان کا انجام کیا ہوا؟ ان میں اکثر لوگ شرک کرنے والے ہی تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

سو تم اپنا رخ دینِ راست (سیدھا راستہ) کی طرف رکھو اس سے پہلے کہ ایسا دن آ جائے جس کے لیئے

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

پھر اللہ کی طرف سے ہٹنا نہ ہو گا۔ اس دن سب لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ج وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

جو شخص کفر کر رہا ہے تو اس کا کفر اُسی پر پڑے گا اور جو نیک عمل کر رہا ہے

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سو یہ لوگ اپنے لیئے سامان کر رہے ہیں۔ تا کہ وہ (اللہ) ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

کام کرتے رہے اپنے فضل سے صِلہ عطا فرمائے۔ بے شک وہ کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ

پسند نہیں فرماتا۔ اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ

خوش خبری دے کر بھیجتا ہے اور تا کہ تم کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائے اور تا کہ کشتیاں (بحری سواریاں)

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اُس کے حکم سے چلیں اور تا کہ تم اس کی روزی میں سے تلاش کرو اور

تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى

تا کہ تم شکر کرو۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوموں کی طرف

قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

بھیجے پس وہ ان کے پاس نشانیاں (معجزات) لے کر آئے سو ہم نے ان لوگوں سے

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ

انتقام لیا جو گناہ کرتے تھے اور اہلِ ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔ اللہ

الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي

وہ ہیں جو ہوائیں بھیجتے ہیں پھر وہ بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں پھر اللہ ان کو

السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

جس طرح چاہتے ہیں آسمان میں پھیلا دیتے ہیں اور (پھر) اس کو تہہ بہ تہہ کر دیتے ہیں پھر

يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ

تم مینہہ کو دیکھتے ہو کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں

مِنۡ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ۚ ﴿۴۸﴾ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ

پہنچا دیتے ہیں تو بس وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ، اس سے پہلے کہ ان

قَبۡلِ اَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمُبۡلِسِيۡنَ ﴿۴۹﴾

پر (مینہہ) برسے (اس سے) مایوس تھے۔

فَانۡظُرۡ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحۡمَتِ اللّٰهِ كَيۡفَ يُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ

سو رحمتِ الٰہی کے آثار دیکھو! اللہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ

مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

فرماتے ہیں۔ بے شک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والے ہیں اور وہ ہر چیز پر

قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنۡ اَرۡسَلۡنَا رِيۡحًا فَرَاَوۡهُ مُصۡفَرًّا لَّظَلُّوۡا

قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر ہوا چلائیں تو یہ لوگ اس (کھیتی) کو (اس کے سبب) زرد ہوتا

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا

ہوا دیکھیں تو وہ ضرور اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔ سو یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور

تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۵۲﴾ وَمَاۤ

نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور آپ

اَنۡتَ بِهٰدِ الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ

اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہ پر نہیں لا سکتے آپ تو بس اُن کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان

يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ ع ۵ ۱۴ ۸

رکھتے ہیں سو وہی فرماں بردار ہیں۔ اللہ وہ ہیں جس نے تم کو

قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ۱۲

مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

(ابتداً) کمزور حالت میں پیدا فرمایا، پھر کمزوری کے بعد قوت عطا فرمائی

ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّ شَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ

پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتے ہیں

مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

پیدا فرماتے ہیں اور وہ جاننے والے (اور) قدرت (قوت) رکھنے والے ہیں۔ اور جس روز قیامت

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ

قائم ہوگی مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا اور برزخ میں) گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے۔

كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

وہ اسی طرح الٹے چلا کرتے تھے۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے

الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى

وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق یقیناً تم

يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ

قیامت تک رہے ہو پس یہ قیامت کا دن ہے ولیکن تم کو تو (اس کا)

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

یقین ہی نہیں تھا۔ غرض ظالموں کو اُس دن ان کا عذر نفع نہ دے گا

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

اور نہ اُن سے توبہ قبول کی جائے گی۔ اور بے شک ہم نے لوگوں

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ

(کو سمجھانے) کے لیئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان فرما دی ہے اور اگر آپ

جِئۡتَهُمۡ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوۡلَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ

ان کے پاس کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں تو کافر ضرور یہی کہیں گے

اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ

کہ آپ غلط کہہ رہے ہیں۔ جو لوگ یقین نہیں کرتے اللہ ان کے دلوں پر یونہی

الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ

مہر کر دیا کرتے ہیں۔ پس آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِيۡنَ لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶

اور یہ لوگ جو یقین نہیں لاتے آپ کو سبک (ہلکا) نہ کر دیں۔

اٰیاتھا ۳۴ سُوۡرَةُ لُقۡمٰنَ مَكِّيَّةٌ رُکوعاتھا ۴

آیات ۳۴ سورۂ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ هُدًى

الٓمّٓ۔ یہ حکمت سے بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔ جو ہدایت

وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳﴾ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ

اور رحمت ہیں خلوص سے نیکی کرنے والوں کے لیئے۔ جو نماز کی پابندی کرتے ہیں

وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾

اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ

لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا (بھی) ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے

الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

تاکہ بے جانے بوجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کرے

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶

اور اس کا مذاق اڑائے ایسے ہی لوگوں کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

نے ان کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے سو اُسے دردناک عذاب کی خوش خبری

اَلِيْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

دے دیجیے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے

جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ

نعمت کے باغ ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

اور وہ غالب حکمت والے ہیں۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بنایا

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

تم ان کو دیکھ رہے ہو اور زمین میں پہاڑ ڈال رکھے ہیں کہ وہ تم کو لے کر ڈولنے نہ لگے

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ

اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ﴿١٠﴾ هٰذَا

نازل فرمایا پھر زمین میں ہر قسم کے نفیس جوڑے اگا دیئے۔ یہ تو

خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ

اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں تو اب تم مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا جو (معبود) ہیں انہوں نے کیا کیا پیدا کیا ہے؟

بَلِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿١١﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا ع ۱۱

بلکہ یہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے لقمٰن کو

لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ اشۡكُرۡ لِلّٰهِ ؕ وَمَنۡ يَّشۡكُرۡ فَاِنَّمَا

دانشمندی عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کرتے رہو اور جو (اللہ کا) شکر ادا کرے تو وہ بے شک اپنے

يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿١٢﴾

(نفع کے) لیئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو بے شک اللہ بے نیاز (اور) خوبیوں کے مالک ہیں۔

وَاِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ

اور جب لقمٰن نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ﴿١٣﴾ وَوَصَّيۡنَا وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مت ٹھہرانا کہ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے

الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى

ماں باپ کے متعلق تاکید فرمائی ہے۔ اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا اور دو برس

وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَيۡكَ ؕ

میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے کہ میرا شکرادا کرو اور اپنے ماں باپ کا (احسان بھی مانو اور) میرے ہی پاس پلٹ

اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿١٤﴾ وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنۡ تُشۡرِكَ النصف

کر آنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تم سے اس بات کی کوشش کریں کہ میرے ساتھ ایسی

بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا

چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کا تمہارے پاس کوئی علم نہیں تو اُن کا کہنا مت مانو اور اُن کے ساتھ دنیا میں

فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ

اچھے طریقے سے بسر کرو اور اس کے راستے پر چلنا جو میری طرف رجوع (متوجہ) ہو

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

پھر تمہیں میری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دوں گا۔

یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی چٹان

فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ

کے اندر ہو یا آسمانوں کے اندر ہو یا زمین کے اندر ہو (تب بھی) اللہ

یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ یٰبُنَیَّ

اُس کو حاضر کر دیں گے بے شک اللہ بڑے باریک بین (اور) باخبر ہیں۔ اے میرے بیٹے! نماز

اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

کی پابندی کرو اور بھلائی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو اور تم پر

وَ اصْبِرْ عَلٰی مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

جو مصیبت واقع ہو اُس پر صبر کرو۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے

الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ

کام ہیں۔ اور (غرور کرتے ہوئے) لوگوں سے اپنے گال نہ پھلانا اور زمین میں

فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اکڑ کر نہ چلنا۔ بے شک اللہ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو

فَخُوۡرٍ ۚ﴿۱۸﴾ وَ اقۡصِدۡ فِیۡ مَشۡیِکَ وَ اغۡضُضۡ مِنۡ

پسند نہیں فرماتے۔ اور اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور (بات کرتے وقت) اپنی آواز

صَوۡتِکَ ؕ اِنَّ اَنۡکَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ ﴿۱۹﴾ ع ۱۱/۴۸

کو پست رکھو بےشک آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔

اَلَمۡ تَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا

کیا تم لوگ یہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے تمام چیزوں کو تمہارے

فِی الۡاَرۡضِ وَ اَسۡبَغَ عَلَیۡکُمۡ نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً ؕ

کام میں لگا رکھا ہے اور اُس نے تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی، پوری کر رکھی ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ

اور لوگوں میں تو کچھ ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کے بارے جھگڑتے ہیں (حالانکہ) نہ علم رکھتے ہیں

وَّ لَا ہُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیۡرٍ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمُ

اور نہ ہدایت اور نہ روشن کتاب۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَا وَجَدۡنَا

اُس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم اُس چیز کی پیروی کریں گے

عَلَیۡہِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوۡ کَانَ الشَّیۡطٰنُ یَدۡعُوۡہُمۡ اِلٰی

جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا۔ اگرچہ شیطان اُن (کے بڑوں) کو دوزخ کے

عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۲۱﴾ وَ مَنۡ یُّسۡلِمۡ وَجۡہَہٗۤ اِلَی اللّٰہِ

عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ اور جو شخص اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے

وَ ہُوَ مُحۡسِنٌ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ؕ وَ اِلَی

اور وہ خلوص والا بھی ہو تو اُس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔ اور سب

اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

کاموں کا انجام اللہ کی طرف ہی پہنچے گا۔ اور جو شخص کفر کرے تو اُس کا کفر آپ کو دُکھی

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

نہ کرے۔ اُن سب کو ہمارے پاس ہی لوٹنا ہے۔ پھر جو وہ کیا کرتے تھے ہم اُن کو بتائیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

بے شک اللہ دلوں کی باتوں کو جانتے ہیں۔ ہم اُن کو چند روزہ

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ

عیش دیئے ہوئے ہیں پھر اُن کو مجبور کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔ اور اگر آپ

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا تو وہ ضرور کہیں گے کہ

اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

اللہ نے۔ آپ فرمائیے کہ تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ بے شک اللہ بے نیاز

الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

سب خوبیوں کے مالک ہیں۔ اور زمین بھر میں جتنے درخت ہیں

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

اگر وہ قلم بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ اس میں سات سمندر اور شامل ہو جائیں (اور

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

سیاہی بن جائیں) تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ بے شک اللہ غالب (اور) حکمت والے ہیں۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ
تم سب کا پیدا کرنا اور (دوبارہ) زندہ کر دینا ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص کا۔ بےشک
اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ
اللہ سب کچھ سنتے سب کچھ دیکھتے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نہیں دیکھتا کہ اللہ رات کو
الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ
دن میں اور دن کو رات میں داخل فرما دیتے ہیں
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا
وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات
هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
ہی برحق ہے اور یہ کہ جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہیں
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ ع ۱۲/۱۱
اور یہ کہ اللہ ہی عالی شان، بڑے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نہیں دیکھتا کہ اللہ ہی کے
تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
فضل سے کشتی (سمندر کی سواری) سمندر میں چلتی ہے تاکہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائیں
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا
اس میں ہر ایسے شخص کے لئے دلائل ہیں جو صبر (اور) شکر کرنے والا ہو۔ اور جب ان پر
غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
(سمندر کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ خالص اعتقاد کر کے صرف اللہ کو پکارتے

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ

ہیں پھر جب ان کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتے ہیں تو کچھ لوگ ان میں سے اعتدال پر رہتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور ہماری آیتوں کا (ضد سے) انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو بدعہد (اور) ناشکرے ہیں۔ اے لوگو!

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو کہ جس دن

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہ آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ

آ سکے۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں

الدُّنْيَا ٚ وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے کسی قسم کا فریب دے۔ بے شک

عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا

قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی مینہہ برساتے ہیں اور جانتے ہیں جو رحموں میں ہے

فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل

غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ

کرے گا۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔

ع۴ ۱۲ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

بے شک اللہ (ان باتوں کے) جاننے والے باخبر ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۳۰ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیات ۳۰ سورۂ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
الٓمّٓ۔ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں یہ جہانوں کے پروردگار کی
الْعٰلَمِيْنَ ۭ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ
طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اسے (پیغمبر نے) گھڑ لیا ہے بلکہ وہ آپ کے
مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ
پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اُن لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرائیں جن کے پاس آپ سے
مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ یہ لوگ راہ پر آ جائیں۔ اللہ ہی ہے جس نے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کو چھ روز میں پیدا فرمایا
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ
پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں ہے
وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ
اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ وہ آسمان سے لے کر زمین
السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ
تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر ہر امر اسی کے حضور پہنچ جائے گا ایک ایسے

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ
دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار برس کی ہو گی۔ وہی (اللہ) ہے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ الَّذِيْٓ
جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا۔ زبردست (اور) رحمت والا۔ جس نے
اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ
جو چیز بنائی بہت خوب بنائی اور انسان کی پیدائش
مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ
مٹی سے شروع فرمائی۔ پھر اس کی نسل کو خلاصۂ اخلاط (یعنی)
مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ
ایک بے قدر پانی سے بنایا۔ پھر اس (کے اعضاء) کو درست فرمایا اور اُس میں اپنی روح پھونکی
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا
اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے (مگر) تم
مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ
بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم زمین میں نیست و نابود ہو گئے
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ
تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آئیں گے۔ بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ملنے سے ہی
كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ
انکاری ہیں۔ آپ فرما دیجیئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے
بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ
جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔ اور اگر آپ دیکھیں کہ جب یہ

ع ۱۴/۱

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ

گناہگار لوگ اپنے پروردگار کے سامنے اپنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار! بس ہماری

اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا

آنکھیں اور ہمارے کان کھل گئے (ہم نے دیکھ سن لیا) تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دیجیے کہ ہم نیک عمل

مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

کریں بے شک ہم یقین لانے والے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اُس کی راہ عطا فرماتے

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

ولیکن ہماری یہ بات سچ ہو چکی ہے کہ ہم جہنم کو

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھریں گے۔ سو اَب (اُس کا مزہ) چکھو جیسا کہ تم اپنے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے تھے بے شک ہم نے تم کو بھلا دیا (یعنی تمہاری کوئی پرواہ نہیں کی)

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

اور اپنے اعمال کی وجہ سے ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ پس ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدۃ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ السجدۃ ۹

کے ساتھ پاکی بیان کرنے لگتے ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے۔ ان کے پہلو بچھونوں سے

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا

جدا رہتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لیئے کیسی

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ اُن کے اعمال کا صِلہ ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ وقف غفران

وہ کرتے تھے۔ بھلا جو ایمان والا ہے وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟

لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وقف غفران

وہ (دونوں) برابر نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیئے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

سو ان کے لیئے رہنے کی جگہ جنتیں ہیں جو اُن کے اعمال کے بدلہ میں بطور مہمانی کے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

اور جنہوں نے نافرمانی کی تو اُن کے لیئے رہنے کی جگہ دوزخ ہے۔ جب چاہیں گے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ

عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾

جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

اور ہم اُن کو قریب کا (یعنی دنیا کا) عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

چکھا دیں گے تاکہ یہ لوگ باز آ جائیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جس کو

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ

اُس کے پروردگار کی آیات سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے۔ بے شک ہم ایسے

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ ع ۲ ۱۱/۱۵

مجرموں سے بدلہ لیں گے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تھی تو

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ

آپ اس کے مِلنے میں کوئی شبہ نہ کریں اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لیئے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

موجبِ ہدایت بنایا تھا۔ اور ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے

لَمَّا صَبَرُوْا ۗ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ

تھے جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ بے شک آپ کا

هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

پروردگار ان سب باتوں میں جن میں یہ آپس میں اختلاف کرتے تھے قیامت کے دن

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ

فیصلہ فرما دے گا۔ کیا ان کے لیئے یہ بات راہنمائی کا سبب نہیں کہ ہم ان سے پہلے

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

کتنی امتیں ہلاک کر چکے ہیں جن کے بسنے کے مقامات میں یہ لوگ آتے جاتے رہتے ہیں۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

اس میں (صاف) نشانیاں ہیں۔ تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ

کہ ہم خشک افتادہ زمین کی طرف پانی پہنچاتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے کھیتی

زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا

پیدا فرماتے ہیں جس سے اُن کے مویشی اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔ تو وہ

یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ

دیکھتے کیوں نہیں؟ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ

تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟ فرما دیجیئے کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِیْمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

کوئی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

سواُن سے رخ انور پھیر لیجیئے اور انتظار کیجیئے بے شک وہ بھی منتظر ہیں۔

اٰیاتُها ۷۳ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِیَّةٌ رُکُوْعَاتُها ۹

آیات ۷۳ سورۂ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ

اے پیغمبر! اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں اور منافقوں کا

وَ الْمُنٰفِقِیْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱﴾ لا

کہنا مت مانیئے۔ بے شک اللہ جاننے والے (اور) حکمت والے ہیں۔

وَّ اتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اورآپ کی طرف جو آپ کے پروردگار کی طرف سے وحی فرمائی جاتی ہے اُسی کی پیروی کیجیے۔ بے شک

الثلثة

ع ۱۷/۲

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۲ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى

اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ اور آپ اللہ پر بھروسہ کیجئے۔ اور اللہ (ہی)

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۳ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ

کافی کارساز ہیں۔ اللہ نے کسی شخص کے سینہ میں دو دل

فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ

نہیں بنائے اور ان بیبیوں کو جن سے تم ظہار (بیوی سے کہنا کہ تم میری ماں کی پیٹھ جیسی ہو) کر لیتے

مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

ہو، تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (سچ مچ کا) بیٹا بنا دیا ہے

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ

یہ صرف تمہارے منہ سے کہنے کی بات ہے۔ اور اللہ حق بات فرماتے ہیں اور وہی

يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝۴ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ

سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔ تم ان کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے

اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ

نزدیک یہی درست بات ہے پھر اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی

وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ

اور تمہارے دوست ہیں۔ اور اس میں جو بھول چوک ہو جائے اس پر تمہیں گناہ نہ ہوگا

بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

ولیکن جو تم دلی ارادے سے کرو (اس پر مواخذہ ہو گا)۔ اور اللہ بخشنے والے

رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

رحم کرنے والے ہیں۔ پیغمبر ایمان والوں سے خود ان کی جانوں سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں

وَأَزْوَاجُهُۥٓ أُمَّهَٰتُهُمْ ۗ وَأُو۟لُوا۟ ٱلْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ

اور آپ کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں

بِبَعْضٍ فِى كِتَٰبِ ٱللَّهِ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُهَٰجِرِينَ

ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے

إِلَّآ أَن تَفْعَلُوٓا۟ إِلَىٰٓ أَوْلِيَآئِكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ

مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو تو (وہ اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب

فِى ٱلْكِتَٰبِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ ٱلنَّبِيِّۦنَ

(قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا

مِيثَٰقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ

اور آپ سے اور نوح (علیہ السلام) سے اور ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ

وَعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَٰقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾

اور عیسیٰ (علیہا السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کے سے اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

لِّيَسْـَٔلَ ٱلصَّٰدِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَٰفِرِينَ

تاکہ سچوں سے ان کے سچ کے بارے پوچھا جائے اور کافروں کے لیئے (اللہ نے)

٤٨ ١٧ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٨﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَةَ

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی اُس مہربانی کو یاد کرو کہ جب تم

ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا

پر لشکر چڑھ آئے تو ہم نے ان پر (تیز) ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (بھیجے)

وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٩﴾

جن کو تم نہیں دیکھ سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہے ہیں۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ

جب وہ لوگ تم پر آچڑھے تھے تمہارے اوپر کی طرف سے بھی اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی اور جب

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ

آنکھیں پھر گئیں اور دل حلق میں آ اٹکے تھے اور تم لوگ اللہ کے ساتھ طرح طرح کے

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

گمان کرنے لگے۔ وہاں ایمان والے آزمائے گئے اور

زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

سخت طور پر ہلا کر رکھ دیئے گئے۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ

بیماری ہے کہنے لگے کہ ہم سے تو اللہ اور اس کے پیغمبر نے محض دھوکے کا

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ

وعدہ کر رکھا ہے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی اے یثرب والو!

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ

تمہارے لیئے (یہاں ٹھہرنے کا) مقام نہیں لہٰذا لوٹ چلو اور بعض لوگ ان میں سے

مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ

پیغمبر سے اجازت مانگتے تھے کہتے تھے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے

بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ مع

نہیں تھے وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر ان پر (شہر میں) کوئی اس کے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا

اطراف سے آ گھسے اور پھر ان سے جنگ کے لیئے کہا جائے تو یہ فوراً کرنے لگیں

وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا
اور یہ ان (گھروں) میں بہت ہی کم ٹھہریں۔ اور حالانکہ یہی لوگ پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے
اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ
کہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اور اللہ سے جو عہد کیا جاتا ہے اس کے
اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ
بارے پوچھا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے تم کو بھاگنا
فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ
کوئی فائدہ نہ دے گا اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس وقت تم بہت کم
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٦﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ
فائدہ اٹھاؤ گے۔ فرما دیجیے کہ کون ہے جو تم کو اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ
اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا
کر لیں یا (وہ کون ہے جو اللہ کو روک سکے) اگر وہ تم پر مہربانی فرمانا چاہیں اور یہ لوگ
يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧﴾
اللہ کے سوا نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ
یقیناً اللہ تم میں سے ان لوگوں کو (بھی) جانتے ہیں جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے
لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا
کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور وہ لڑائی میں بہت ہی کم آتے
قَلِيْلًا ۙ ﴿١٨﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ
ہیں۔ تمہارے حق میں بخیلی لیے ہوئے۔ پھر جب خوف پیش آتا ہے تو آپ ان کو دیکھیں وہ آپ کی

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ

طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں چکرائی جاتی ہیں جیسے کسی پر موت کی

مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

بے ہوشی طاری ہو پھر جب خوف دور ہو جاتا ہے تو تم لوگوں کو تیز زبانوں سے طعنے

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ

دیتے ہیں، مال پر حرص لیئے ہوئے، یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ نے

اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ١٩

ان کے تمام اعمال بے کار کر رکھے ہیں اور یہ بات اللہ کے لیئے (بہت) آسان ہے۔

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ

ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ (ابھی تک یہ) لشکر گئے نہیں اور اگر (بالفرض) یہ (گئے ہوئے) لشکر

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ

(پھر لوٹ کر) آ جائیں تو یہ لوگ (اپنے لیئے) یہی پسند کریں گے کہ کاش وہ باہر دیہات

اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ٢٠ ع ٢ ع ١٢ ١٨

میں جا کر رہیں کہ تمہاری خبریں پوچھتے رہیں اور اگر تمہارے ساتھ رہیں تو بہت کم لڑائی کریں۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

یقیناً تم لوگوں کے لیئے یعنی ایسے شخص کے لیئے جو اللہ سے اور

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ

روزِ آخرت سے (ملنے کی) امید رکھتا ہو اور کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتا ہو، اللہ کے پیغمبر میں ایک عمدہ نمونہ

كَثِيْرًا ٢١ۭ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا

موجود ہے۔ اور جب ایمان والوں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے

مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

جس کی ہم کو اللہ اور اس کے پیغمبر نے خبر دی تھی اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ فرمایا تھا

وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں ترقی ہوگئی۔ ان ایمان والوں میں سے کچھ مرد

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ

(لوگ) وہ بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جس بات کا وعدہ کیا تھا اس میں سچے اترے پس بعض تو ان میں وہ

مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا

ہیں کہ اپنی نذر پوری کر چکے اور بعض ان میں ایسے ہیں کہ (شوق میں) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے

تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ

قول میں) ذرا بھی تبدیلی نہیں کی تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا صلہ عطا فرمائیں

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۗ اِنَّ

اور منافقوں کو چاہے سزا دیں یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق عطا کریں۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ۚ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ بخشنے والے (اور) رحم کرنے والے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کو ان کے

بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۗ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

غصے میں بھرے ہوئے پھیر دیا، کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور اللہ ایمان والوں کو لڑائی کے بارے

الْقِتَالَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ ۚ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ

میں کافی ہوا۔ اور اللہ طاقت والے (اور) زبردست ہیں۔ اور اہلِ کتاب میں سے

ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ

جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں میں سے اتار دیا اور ان کے

فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ

دلوں میں دہشت ڈال دی تو بعض کو تم قتل کرنے لگے اور بعض کو قید

فَرِیْقًا ﴿۲۶﴾ ج وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِیَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ

کر لیا۔ اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا تم کو

وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

مالک بنا دیا اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے قدم نہیں رکھا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت

قَدِیْرًا ﴿۲۷﴾ ع یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ ۳ ع ۷ ۱۹

رکھتے ہیں۔ اے پیغمبر! اپنی بیویوں سے فرما دیجئے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی

تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ

زینت کی طلب گار ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال و متاع (دنیوی) عطا کر دوں

وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

اور تم کو اچھی طرح سے رخصت کروں۔ اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

پیغمبر کو اور عالمِ آخرت کو تو یقیناً تم میں سے نیک کرداروں (نیک عورتوں) کے لیئے

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ

اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے پیغمبر کی بیبیو!

مَنْ یَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ یُّضٰعَفْ لَهَا

جو تم میں سے کوئی کھلی ہوئی ناشائستہ حرکت (یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پسند کے خلاف کوئی بات)

الْعَذَابُ ضِعْفَیْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۳۰﴾

کرے گی تو اس کو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کے لیئے آسان ہے۔